محرم الحرام

ازافادات

مخدوم اہلسنت، آبروئے سنیت، خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند، مرد مومن، مرد حق

حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری رضوی نوری علیہ الرحمہ

پیشکش

www.muftiakhtarrazakhan.com

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

    /makhtarraza1011

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما　　نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما

محرم الحرام

از افادات

مخدوم اہلسنت، آبروئے سنیت، خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند، مرد مومن، مرد حق

حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری رضوی نوری علیہ الرحمہ

آن لائن پیشکش

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

www.muftiakhtarrazakhan.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلامی مہینوں میں سب سے پہلا مہینہ محرم الحرام ہے۔ یہ مہینہ اللہ تعالی کا مہینہ ہے اور روایات میں اس مہینہ کی بڑی فضیلت آئی ہے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے مہینہ محرم کی بزرگی کرو۔ جس نے محرم کی بزرگی کی اللہ تعالی اسے جنت میں بزرگی عطا کرے گا۔ اور دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔

یوم عاشورہ:

ماہ محرم الحرام کے دسویں دن کو یوم عاشورہ کہا جاتا ہے یہ دن اور اس کی رات بہت فضیلت وعظمت والے ہیں۔ اس دن کو عاشورہ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ محرم کا دسواں دن ہے اور بعض علماء فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے اس امت کو جو اعزازات عطا فرمائے ہیں ان میں سے یہ دسواں اعزاز ہے۔ ان اعزازات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) پہلا اعزاز ماہ رجب ہے۔ رجب اللہ تعالی کا مہینہ ہے اسے تمام مہینوں پر ایسی فضیلت حاصل ہے جیسے یہ امت دوسری امتوں سے افضل ہے۔

(۲) دوسرا اعزاز ماہ شعبان ہے، اس مہینہ کو دوسرے مہینوں پر اسی طرح فضیلت حاصل ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ دیگر انبیاء کرام سے افضل ہیں۔

(۳) تیسرا اعزاز ماہ رمضان المبارک ہے۔ اس مہینہ کی فضیلت دوسرے مہینوں پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالی مخلوق سے افضل ہے۔

(۴) چوتھا اعزاز شب قدر ہے جو کہ ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

(۵) پانچواں اعزاز عید الفطر ہے اور یہ روزوں کی جزا کا دن ہے۔

(۶) چھٹا اعزاز ذی الحجہ کے دس دن ہیں یہ اللہ تعالی کے ذکر کے دن ہیں۔

(۷) ساتواں اعزاز عرفہ کا دن ہے، اس دن روزہ رکھنا دو سالوں کے صغیرہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۸) آٹھواں اعزاز قربانی کا دن ہے جو کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یادگار ہے۔

(۹) نواں اعزاز جمعہ کا دن ہے۔ جو کہ تمام دنوں کا سردار ہے۔

(۱۰) دسواں اعزاز عاشورہ کا دن ہے اور اس کا روزہ ایک سال کے صغیرہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

ان تمام دنوں کو ایک خاص فضیلت حاصل ہے اور اللہ تعالی نے یہ اعزازات اس امت کو عطا فرمائے تا کہ یہ مقدس ایام اس امت کے گناہوں کا کفارہ ہو جائیں اور یہ امت خطاؤں سے پاک ہو جائے۔

(غنیۃ الطالبین ص ۵۳۴)

انبیاء کرام کے اعزازات:

بعض علماء فرماتے ہیں کہ دس محرم کو عاشورہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالی نے اس دن دس انبیاء کو دس اعزاز عطا فرمائے۔

(۱) اللہ تعالی نے اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔

(۲) اسی دن حضرت ادریس علیہ السلام کو بلند مقام پر اٹھایا گیا۔

(۳) اسی دن نوح علیہ السلام کی کشتی کوہ جودی پر ٹھہری۔

(۴) اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اسی دن اللہ تعالی نے انہیں اپنا خلیل بنایا اور اسی دن انہیں نمرود کی آگ سے بچایا۔

(۵) اسی دن حضرت داؤد علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہی ان کو لوٹائی۔

(٦) اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری سے شفا عطا فرمائی۔

(٧) اسی دن حضرت موسی علیہ السلام کو دریائے نیل میں راستہ دیا گیا اور فرعون غرق ہوا۔

(٨) اسی دن حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے رہائی ملی۔

(٩) اسی دن حضرت عیسی علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھایا گیا۔

(١٠) اسی دن ہمارے آقا و مولی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور تخلیق کیا گیا۔

(صاوی، غنیۃ الطالبین/ص: ۵۳۴)

یوم عاشورہ کے حوالے سے ایک اور اہم ترین واقعہ یہ ہے کہ اسی دن نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو یزیدی افواج نے کربلا میں بھوکے پیاسے شہید کر دیا۔

عاشورہ کا روزہ:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ جب مدینہ طیبہ تشریف لائے تو دیکھا کہ یہود عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں۔ آپ نے دریافت فرمایا تم اس دن روزہ کیوں رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا۔ یہ عظمت والا دن ہے اس دن اللہ تعالی نے حضرت موسی علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون اور اس کے لشکر سے نجات دی۔ ادائے شکر کے لیے حضرت موسی علیہ السلام نے اس دن روزہ رکھا اس لیے ہم بھی روزہ رکھتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمہاری نسبت ہم موسی علیہ السلام کی سنت پر عمل کرنے کے زیادہ حقدار ہیں چنانچہ حضور علیہ السلام نے اس دن روزہ رکھا اور صحابہ کرام کو روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(بخاری، مشکوۃ جلد ا ص ۴۴۶)

انہی سے مروی ہے کہ جب آقا و مولی ﷺ نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور اس کا حکم دیا تو صحابہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ اس دن کی تو یہود و نصاری تعظیم کرتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے

فرمایا اگر آئندہ سال حیات (ظاہری) باقی رہی تو نویں محرم کا بھی روزہ رکھوں گا۔

(مسلم، مشکوۃ جلد ۱ ص ۴۴۲)

یہ ۱۰ نہ ھ کا واقعہ ہے اگلے سال رحمت عالم ﷺ نے اس دنیا سے پردہ فرمالیا۔ ان احادیث سے معلوم ہوا کہ جس دن اللہ تعالی کی طرف سے کسی بندے پر کوئی انعام ہوا ہو اس دن شکر الہی بجالانا اور اس دن کی یادگار قائم کرنا نبی کریم ﷺ کی سنت ہے اور صحابہ کرام کی بھی۔ یہاں تک کہ اگر بالفرض اس میں کفار کے ساتھ کچھ مشابہت کا احتمال ہو تو بھی اس فعل کو ترک نہ کیا جائے گا بلکہ کفار کی مخالفت کی کوئی اور صورت پیدا کی جائے گی۔

سرکار مدینہ ﷺ کا ارشاد ہے۔ رمضان کے بعد افضل روزہ اللہ تعالی کے مہینے محرم کا روزہ (عاشورہ کا روزہ) اور فرض نمازوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز (تہجد) ہے۔

(مسلم، مشکوۃ جلد ۱ ص ۴۴۱)

غیب بتانے والے آقا و مولی ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ تعالی کے کرم سے امید ہے کہ وہ عاشورہ کے دن کا روزہ رکھنے والے کے لئے اس روزہ کو پچھلے سال کے گناہوں کا کفارہ بنا دے گا۔

(مسلم، مشکوۃ جلد ۱ ص ۴۴۳)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ محبوب کبریا ﷺ ہمیں عاشورہ کے دن کے روزہ کا حکم فرماتے۔ ترغیب دلاتے اور ہماری نگرانی بھی فرماتے تھے۔

(مسلم، مشکوۃ، ج ۱ ص ۴۴۶)

شب عاشورہ کی فضیلت:

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم ﷺ کا ارشاد ہے، جو شخص عاشورہ کی رات کو عبادت کے ذریعے زندہ رکھے (یعنی شب بیداری کرے) تو جب تک چاہے

گا اللہ تعالی اسے بھلائی پر زندہ رکھے گا۔

(غنیۃ الطالبین ص ۵۳۴)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا رمضان کے بعد افضل روزہ محرم کا روزہ ہے اور فرض نمازوں کے بعد عاشورہ کی رات میں نفل پڑھنا افضل ہے۔

(ایضا)

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے شب عاشورہ کو فضیلت والی راتوں میں شمار کیا ہے اس رات میں کثرت نوافل کی خاص تاکید فرمائی ہے۔

(احیاء العلوم)

عاشورہ کے دن نیک اعمال:

رحمت عالم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے، جو عاشورہ کے دن اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنے میں وسعت کرے اور انہیں خوب کھلائے پلائے تو اللہ تعالی اس پر تمام سال رزق میں وسعت و کشادگی فرمادیتا ہے۔

(فضائل الاوقات للطبرانی، شعب الایمان للبیہقی، ماثبت من السنۃ ص ۲۳)

امام ابن حبان کے نزدیک یہ حدیث حسن ہے امام بیہقی نے بھی اسے حسن کہا ہے۔ یہی حدیث دار قطنی میں جید سند کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے بطریق موقوف بیان ہوئی ہے۔

(ما ثبت من السنۃ ص ۲۳۔ ۲۴)

اس حدیث کے متعلق حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔(ہم پچاس سال سے اس کا تجربہ کرر ہے ہیں اور ہم وسعت اور کشادگی بھی دیکھ رہے ہیں)

(غنیۃ الطالبین ص ۵۳۴)

یوم عاشورہ میں صحابہ کرام اور اہلبیت عظام خصوصا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ اور دیگر شہدائے کربلا کی ارواح مبارکہ کو ایصال ثواب کرنا بہت ثواب کا کام ہے اسی لیے مسلمان عموما اسی روز قرآن خوانی کرتے ہیں۔ آیات واحادیث کی روشنی میں شہادت کی فضیلت اور امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی شہادت کا ذکر کرتے اور سنتے ہیں پھر شربت، حلیم اور دیگر طعام پر فاتحہ پڑھ کر ان نفوس قدسیہ کو ایصال ثواب کرتے ہیں۔ یہ سب امور جائز و مستحب ہیں۔

اور اسکی اصل یہ ہے کہ اپنی کسی بھی مالی یا بدنی عبادت کا ثواب اپنے زندہ یا مرحومین کو پہنچانا جائز ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ہم اپنے مردوں کیلئے صدقہ وخیرات کرتے ہیں اور ان کی طرف سے حج کرتے ہیں اور ان کیلئے دعائے مغفرت کرتے ہیں تو کیا یہ سب کچھ انہیں پہنچتا ہے، ارشاد فرمایا کہ ہاں بلاشبہ ان کو پہنچتا ہے اور یقینا اس کے پہنچنے سے انہیں ایسی خوشی ہوتی ہے جیسی کہ تم میں سے کسی کو ہدیہ کا طباق (تھال) ملنے پر خوشی ہوتی ہے۔

(فتاوی شامی، جلد دوم)

بعض علماء نے ان روایات کی صحت پر جرح کی ہے لیکن چونکہ یہ حضور غوث اعظم اور دیگر بزرگان دین سے صحیح اسناد کے ساتھ مروی ہیں اور ان اعمال میں سے کوئی عمل بھی ناجائز نہیں ہے لہذا محتاط علماء کا مسلک یہی ہے کہ ان اعمال سے روکا نہ جائے۔

تنبیھہ:

شیخ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ فرماتے ہیں۔ (خبردار! روافض کی بدعتوں میں شامل نہ ہونا۔ گریہ وزاری آہ وبکا سینہ کوبی، نوحہ، ماتم، غم والم کے ظاہری اظہار (جیسے سیاہ لباس وغیرہ) میں مشغول نہ ہوجانا۔ کیونکہ ان کاموں کا مسلمانوں کے عقائد واعمال سے کوئی تعلق نہیں ہے)۔

(ما ثبت من السنہ ص ۲۰)

دعائے عاشورہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْئَ الْمِیْزَانِ وَ مُنْتَہَی الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰی وَ
زِیْنَتَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَائَ وَلَا مَنْجَائَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ
الشَّفْعِ وَ الْوِتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا نَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَھُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلِ نِعْمَ الْمَوْلٰی
وَ نِعْمَ النَّصِیْرِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔